سینئر صحافی ستیش ورما کی کتاب کو ساہتیہ اکادمی ایوارڈ کیلئے کیا گیا منتخب

پاکستان کی حقیقت سے روبرو کے ڈوگری ترجمے کو کیا گیا سرفراز، ڈوگری کی سینئر مصنف ڈاکٹر نیلم سرین نے کیا ہے ترجمہ

جموں 25 جون (میر عرفان نور)

تین دہائیوں سے زیادہ عرصے سے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے وابستہ سینئر صحافی ستیش ورما کی مشہور ہندی کتاب "پاکستان کی حقیقت سے روبرو" کے ڈوگری ترجمہ ساہتیہ اکادمی ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ کتاب کا ڈوگری زبان میں ترجمہ معروف مصنفہ ڈاکٹر نیلم سرین نے کیا ہے۔ تقریباً 35 سال تک آزاد صحافت سے میڈیا کی انگلی کا آغاز کرنے والے ستیش ورما نے اپنے تجربات سے شائع ہونے والے متعدد کہانیاں، مضمون لکھا اور ریڈیو جیسے مشہور رسالوں کے لیے طویل عرصے تک کام کیا۔ اس دوران انہوں نے ایک درجن کہانیاں لکھیں جن میں سے ایک کتاب میں بھی چھپا۔ پاکستان کی حقیقت سے روبرو کتاب پاکستان کی دو الگ الگ دوروں کے تجربے کے بارے میں ہے۔ پاکستان میں دہلی اور لاہور کے درمیان شروع ہونے والے بس کے سفر کے دوران انہیں 1999 میں پہلی بار پاکستان جانے کا موقع ملا۔ اس کے بعد انہوں نے صحافیوں کی ٹیم کے ساتھ پاکستان کا سفر کیا۔ اس دوران انہیں ان علاقوں میں جانے کا موقع بھی ملا جہاں عام طور پر ہندوستانیوں کو جانے کی اجازت نہیں ہے۔ وہاں کے لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے اور جموں و کشمیر اور کشمیر کے مسئلے پر فکر رکھنے والے ماہرین سے بات چیت کرتے ہوئے ستیش ورما نے ہندی میں "پاکستان سے روبرو" نامی کتاب لکھی تھی۔ واکمنٹ پاکستان بوکس نے شائع کیا۔ اسی کتاب کا ڈوگری ترجمہ "پاکستان کی حقیقت کے روبرو" کو ساہتیہ اکادمی ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ستیش ورما طویل عرصے سے جموں میں سہارا کے ٹریبیونل کے بیورو چیف رہے ہیں اور ٹریبیونل کے سہارا اخبار کے جموں بیورو کے سربراہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ پاکستان اور دہشت گردی پر ان کی گہری نظر ہے۔ پاکستان سفر کے دوران وہاں کی انتظامیہ، ایجنسی نے ان پر گہری نظر رکھی اور ایک موقع پر گرفتار کرنے کی کوشش کی لیکن وہ اس میں ناکام رہے۔ کشمیر سے لگے لوگوں کی پاکستان میں ہمدردی ملنے کو بھی انہوں نے مقامی اپنی کتاب میں بتایا ہے۔ سینئر صحافی ارشد فریدی، دہلی بیورو، سہارا ٹریبیونل، ڈاکٹر ونود، تھیٹر، سینئر ورما، ریڈیو، تو مرحوم ڈاکٹر مینجر، بھوپیندر وغیرہم نے انہیں اس کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔